واعتصموا بحبل اللّٰہ جمیعًا ولا تفرقوا.

حدیث افتراق اُمّت

تحقیقی مطالعہ کی روشنی میں

مولانا اُسید الحق محمد عاصم قادری

ناشر

تاج الفحول اکیڈمی بدایوں شریف

سلسلۂ مطبوعات (۳۰)

☆ کتاب	:	حدیث افتراق امت تحقیقی مطالعہ کی روشنی میں
☆ تصنیف	:	مولانا اسید الحق محمد عاصم قادری
☆ اشاعت بار اول	:	ذی قعدہ ۱۴۲۹ھ/نومبر ۲۰۰۸ء
☆ تعداد	:	گیارہ سو (۱۱۰۰)
☆ کمپوزنگ	:	عثمانیہ کمپیوٹرز مدرسہ قادریہ بدایوں
☆ ناشر	:	تاج الفحول اکیڈمی بدایوں
☆ تقسیم کار	:	مکتبہ جام نور، ۴۲۲ مٹیا محل جامع مسجد دہلی
☆ قیمت	:	

مصنف سے رابطے کے لئے

MAULANA USAID UL HAQ QADRI

Madrsa Alia Qadria, Maulvi Mohalla,
Budaun-243601 (U.P.) India
Phone : 0091-9358563720
E-Mail : qadriusaid@yahoo.com
usaid.qadri@gmail.com

قاضی تین طرح کے ہیں، ایک جنت میں ہے اور دو جہنم میں، جنتی وہ ہے جس نے حق کو پہچانا اور اس کے مطابق فیصلہ کیا، اور وہ جس نے حق کو پہچانا لیکن پھر بھی فیصلہ میں ظلم کیا وہ جہنم میں ہے، اور وہ شخص جس نے بغیر علم کے فیصلہ کیا وہ بھی جہنم میں ہے۔

اس حدیث پاک میں بھی دو جگہ "فی النار" کا لفظ آیا ہے اور دونوں جگہ یہ "دخول فی النار" کے معنی میں ہے۔

بلکہ قرآن کریم میں تو ایک مقام پر "خلود فی النار" کی صراحت کے باوجود وہاں اہل سنت کے نزدیک "دخول فی النار" مراد ہے، ارشاد باری ہے:-

ومن يقتل مؤمناً متعمداً فجزاؤه جهنم خالداً فيها(٦٨)

اور جو شخص کسی مومن کو جان بوجھ کر قتل کرے تو اس کی سزا جہنم ہے اس میں ''مدتوں'' رہیگا۔

آپ نے دیکھا کہ یہاں صراحتاً لفظ خلود وارد ہوا ہے اس کے باوجود ہمارے علماء نے یہاں خلود سے اس کا حقیقی معنی نہیں بلکہ ''طول مکث'' مراد لیا ہے، جس کا ترجمہ ''مدتوں'' سے کیا گیا ہے۔

اس تمہید کے بعد اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ زیر بحث حدیث میں "کلها فی النار" سے کیا مراد ہے؟ اگر یہاں "فی النار" کا مطلب "دخول فی النار" ہے تو وہ ۷۲ فرقے مبتدع، ضال اور مضل تو ہو سکتے ہیں مگر حد کفر تک نہیں پہنچیں گے اور حد کفر تک نہ پہنچنے کا مطلب یہ ہوا کہ عقیدہ میں ان کا انحراف اور جادۂ حق سے ان کی گمراہی جس قدر ہوگی اسی قدر ان کو دوزخ میں رکھا جائے گا اور پھر بالآخر ان کو دوزخ سے نکال کر جنت میں داخل کر دیا جائے گا۔

بعض غیر محتاط اور متشدد لوگوں نے یہاں "خلود فی النار" مراد لے کر فرقوں کی تکفیر کے دائرہ کو وسعت دینے کی کوشش کی ہے، لیکن ہمارے اکابر علمائے اہل سنت نے محتاط